13998-پردہ کے متعلق احادیث اور آیات

سوال

آپ سے میری گزارش ہے کہ مسلمان عورتوں کے پردہ کے متعلقہ آیات اور احادیث پیش کریں، جس میں پردہ کی اہمیت واضح کی گئی ہو.

پسندیدہ جواب

پردہ کے متعلق آیات کریمہ :

1-اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ}.النور(31).

2-اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے :

.{بڑی بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی امید (اور خواہش ہی) نہ رہی ہو وہ اگر اپنی چادر اتار رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والیاں نہ ہوں، تاہم اگر ان سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لیے بہت بہتر اور افضل ہے، اور اللہ تعالی سنتا اور جانتا ہے}.النور(60).

آیت میں "القواعد" سے مراد وہ عورتیں ہیں جن کی عمر زیادہ ہوچکی ہو، اور انہیں حیض آنا اور حمل ہونا بند ہوچکا ہو، اور بچہ کی پیدائش سے ناامید ہوچکی ہوں، اس آیت سے وجہ استدلال کے متعلق حفصہ بنت سیرین کی کلام آگے بیان ہوگی.

3-اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں سے، اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں اس سے بہت جلد انکی پہچان وشناخت ہوجایا کرے گی، پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے}.الاحزاب(59).

4-اور اللہ جل جلالہ کا فرمان یہ بھی ہے :

.{اے ایمان والو! جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے تم نبی کے گھروں میں کھانے کے لیے نہ جایا کرو، ایسے وقت میں کہ پکنے کا انتظار کرتے رہو، بلکہ جب تمہیں بلایا جائے تو جاؤ، اور جب کھا کر فارغ ہوچکو تو نکل کھڑے ہو، اور وہیں باتوں میں مشغول نہ ہوجایا کرو، نبی کو تمہاری اس بات سے تکلیف ہوتی ہے، تو وہ لحاظ کرجاتے ہیں، اور اللہ تعالی (بیان) حق میں کسی کا

لحاظ نہیں کرتا، جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو، ، تمہارے اوران کے دلوں کے لیے کامل پاکیزگی یہی ہے، نہ تمہیں یہ جائز ہے کہ تم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکلیف دو، اور نہ تمہیں یہ حلال ہے کہ آپ کے بعد کسی وقت بھی آپ کی بیویوں سے نکاح کرو، (یاد رکھو) اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے }.الاحزاب (53).

پردہ کے متعلق کچھ احادیث :

1-صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہا کرتی تھیں :

"جب یہ آیت نازل ہوئی :

.{اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں}.

توان عورتوں نے اپنی نیچے باندھنے والی چادروں کو کناروں سے دو حصوں میں پھاڑ لیا اور اس سے اپنے سروں اور چہروں کو ڈھانپ لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1448).

اور سنن ابو داود میں یہ الفاظ ہیں :

"اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحم کرے جب یہ آیت :

.{اور چاہیے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں}.

نازل ہوئی توانہوں نے اپنی چادروں کو دو حصوں میں پھاڑ کر اپنے اوپر اوڑھ لیا"

یعنی اپنے چہرے ڈھانپ لیے.

شیخ محمد امین شنقیطی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اور یہ حدیث ان صحابیات کے متعلق صریح ہے جن کا اس میں ذکر ہوا ہے کہ انہوں نے اس آیت :

.{اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں}.

کا یہ معنی سمجھی تھیں کہ اسکا تقاضا یہی ہے کہ وہ اپنے چہرے ڈھانپ کر رکھیں، اور انہوں نے اپنی تہہ بند کو دو حصوں میں پھاڑ کر اپنے اوپر اوڑھ لیا، یعنی انہوں نے اللہ تعالی کے اس فرمان :

.{اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے اوپر اوڑھ کر رکھیں}.

پر عمل کرتے ہوئے اپنے چہرے ڈھانپ لیے، اور یہ چہرہ ڈھانپنے کا مقتضی ہے، تو اس سے ایک منصف شخص یہ معلوم کرلیتا ہے کہ عورت کا مردوں سے پردہ کرنا اور چہرہ ڈھانپنا صحیح احادیث جو کہ قرآن مجید کی تفسیر کرتی ہے سے ثابت ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے اللہ سبحانہ وتعالی کے اس حکم کو تسلیم کرنے میں جلدی کرنے کے بارہ میں ان عورتوں کی تعریف کی ہے، اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے بغیر اس آیت سے چہرہ کے پردہ کا مفہوم نہیں لیا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں موجود تھے، اور دین کے متعلق انہیں جو بھی اشکال ہوتا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتی تھیں.

اللہ جلاوعلا کا فرمان ہے :

.{یہ ذکر (کتاب) ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے، تاکہ لوگوں کو جانب جو نازل کیا گیا ہے اسے آپ کھول کھول کر بیان کریں}.

تو یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ اس کی تفسیر اپنی جانب سے کرلیں.

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ "فتح الباری" میں کہتے ہیں :

"اور ابن ابی حاتم میں عبداللہ بن عثمان بن خیثم عن صفیہ کے طریق سے روایت موجود ہے جو اس کی وضاحت کرتی ہے، اور اس کے الفاظ یہ ہیں :

"عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس قریش کی عورتوں اور ان کے فضائل کا ذکر کیا گیا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

"بلاشبہ قریش کی عورتوں کا بہت مقام و مرتبہ ہے، لیکن اللہ کی قسم میں نے انہیں انصار کی عورتوں سے افضل نہیں دیکھا : وہ اللہ کی کتاب کی بہت زیادہ تصدیق کرنے والی تھیں، اور اللہ کی طرف سے نازل کردہ پر بہت زیادہ ایمان رکھنے والی تھیں، سورۃ النور نازل ہوئی اور اس میں یہ آیت تھی :

.{اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں}.

تو انصاری مرد انصاری عورتوں کے پاس آئے تو نازل شدہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے، چنانچہ انصاری عورتوں میں سے کوئی بھی عورت نہ بچی الا یہ کہ اس نے اپنی چادر کو اپنے اوپر اس طرح لپیٹ کر نماز ادا کرنے لگیں گویا کہ ان کے سروں پر کوے ہیں"

جیسا کہ اس کی وضاحت بخاری روایت میں بھی ہوئی جو ابھی اوپر بیان کی گئی ہے، تو آپ دیکھتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی تعالی عنہا جو کہ عالمہ فاضلہ اور متقی اور فہم و فراست کی مالک تھیں نے ان انصاری عورتوں کی عظیم مدح اور تعریف کی ہے، اور یہ صراحت کی کہ یہ انہوں نے انصاری عورتوں کے علاوہ کسی اور کو اللہ کی کتاب کی زیادہ شدید تصدیق، اور اس میں نازل کردہ پر زیادہ ایمان رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، جو کہ اس کی دلیل ہے کہ انہوں نے اس آیت :

.{اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں}.

سے چہرہ کا پردہ کرنا لازمی سمجھا، جو کہ انکی جانب سے کتاب اللہ کی تصدیق اور اس میں نازل کردہ پر ایمان ہے، جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں، اور یہ اس کی صراحت ہے کہ عورتوں کا اجنبی اور غیر محرم مردوں سے پردہ کرنا اور اپنے چہروں کو چھپانا کتاب اللہ کی تصدیق اور نازل کردہ پر ایمان ہے، جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں.

یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے، بلکہ تعجب ہے کہ علم کی طرف منسوب کچھ لوگ یہ دعوی کرتے ہیں کہ کتاب وسنت میں عورت کے چہرہ کے پردہ کی کوئی دلیل نہیں، حالانکہ صحابیات نے تو اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرتے ہوئے، اوراس میں نازل کردہ حکم پرایمان لاتے ہوئے چہرے کا پردہ کیا.

اوریہ چیز صحیح حدیث میں ثابت ہے، جیساکہ صحیح بخاری کی حدیث اوپربیان ہوچکی ہے، اوریہ چہرہ کے پردہ کی سب سے بڑی اورصریح دلیل ہے، کہ مسلمان عورتیں چہرے کا پردہ ضرور کریں"

دیکھیں: اضواء البیان (6/594-595).

2- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

"ہم رات کے وقت قضائے حاجت کے لیے مناصح (بقیع کی جانب معروف جگہ ہے) کی جانب جاتی تھیں، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوکہتے کہ آپ اپنی بیویوں کو پردہ کرائیں، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کرواتے، ایک رات عشاء کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ سودہ بنت زمعۃ رضی اللہ تعالی عنہا جوکہ طویل اور لمبی عورت تھیں باہر نکلیں، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہا نے انہیں آواز تھیں، سودہ ہم نے تمہیں پہچان لیا ہے، یہ آوازاس لیے دی کہ وہ حرص رکھتے تھے کہ پردہ نازل ہوجائے، تواللہ تعالی نے حجاب یعنی پردہ والی آیت نازل کردی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (146) صحیح مسلم حدیث نمبر (2170).

3- ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:

میں لوگوں میں سے پردہ کے متعلق زیادہ جانتا ہوں، ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ مجھ سے اس کے متعلق دریافت کرتے رہتے تھے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب بنت جحش رضی اللہ تعالی عنہا سے شادی کی، اورآپ کی یہ شادی مدینہ میں ہوئی، توآپ نے لوگوں کودن چڑھے کھانے پر بلایا، جب لوگ چلے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اورآپ کے ساتھ کچھ اورآدمی بھی بیٹھ گئے، حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کرچلے تومیں بھی ان کے ساتھ ہولیا حتی کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے حجرہ کے دروازے پرپہنچے پھرآپ نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہیں، تومیں بھی آپ کے ساتھ واپس آیا، لیکن آدمی ابھی تک بیٹھے ہوئے تھے، تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھرواپس ہولیے تومیں بھی آپ کے ساتھ دوبارہ واپس چلاگیا، حتی کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے حجرہ کے دروازے کے پاس پہنچے تو واپس پلٹ آئے اورمیں بھی آپ کے ساتھ ہی واپس آگیا، تولوگ اٹھ چکے تھے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اوراپنے درمیان پردہ گرادیا، اورحجاب والی آیت نازل ہوئی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5149) صحیح مسلم حدیث نمبر (1428).

4- عروہ بیان کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے بیان کیا:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر ادا کرتے توآپ کے ساتھ مومن عورتیں بھی اپنی چادریں لپیٹ کر نماز میں شامل ہوتیں، اورپھر وہ اپنے گھروں کوواپس ہوتی توانہیں کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (365) صحیح مسلم حدیث نمبر (645)

5-عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"ہمارے پاس سے قافلہ سوار گزرتے اور ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں ہوتیں، توجب وہ ہمارے برابر آتے تو ہم میں سے عورتیں اپنی چادرا پنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکا دیتی، اور جب وہ ہم سے آگے نکل جاتے تو ہم چہرہ ننگا کر دیتیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (1833) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2935) ابن خزیمہ نے (203/4) میں اسے صحیح قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "جلباب المراۃ المسلمۃ" میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

6-اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتی ہیں کہ :

"ہم مردوں سے اپنے چہرے ڈھانپا کرتی تھیں، اور اس سے قبل ہم احرام میں کنگھی کیا کرتی تھیں"

ابن خزیمہ (203/4) مستدرک الحاکم (624/1) حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، اور امام ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "جلباب المراۃ المسلمۃ" میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

7-عاصم الاحول رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ہم حفصہ بنت سیرین کے پاس جاتے تو وہ اپنی چادر اس طرح کر لیتی اور اسکا نقاب کر لیتی، تو ہم انہیں کہتے : اللہ تعالی آپ پر رحم کرے، اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور وہ بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید اور خواہش نہ ہو اگر وہ اپنے کپڑے رکھ دیں تو ان پر کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والی نہ ہوں}.

عاصم کہتے ہیں : تو حفصہ بنت سیرین ہمیں کہتیں : اس کے بعد اللہ تعالی نے کیا فرمایا ہے ؟ :

تو ہم کہتے :

{تاہم اگر ان سے بھی احتیاط رکھیں تو یہ ان کے لیے افضل اور بہتر ہے}.

تو حفصہ کہتی یہ پردے کا ثبوت ہے"

سنن بیہقی (93/7).

مزید معلومات اور تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (6991) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.